روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 20 ستمبر 2003ء، 22 رجب 1424 ہجری–20 تبوک 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 214

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں۔

مکرمی سیٹھ حسن صاحب رئیس یادگیر نے عبدالکریم نامی ایک لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان بھیجا۔ اتفاق سے اس کو ایک دیوانہ کتے نے کاٹا۔ اس کو علاج کے لئے کسولی بھیجا گیا۔ وہاں سے شفایاب ہو کر جب وہ قادیان میں آیا تو یکایک اس کی بیماری عود کر آئی۔ اور دیوانگی کے آثار اس پر ظاہر ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کو جب اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ کا دل اس غریب الوطن کی حالت پر پگھل گیا۔ اور آپ کو دعا کے لئے خاص رقت پیدا ہوئی۔ عبدالکریم کو بورڈنگ سے نکال کر اس مکان کے ایک حصہ میں رکھا جس میں خاکسار راقم الحروف عرفانی رہتا تھا۔ وہ مکان سید محمد علی شاہ صاحب مرحوم کا تھا۔ کسولی سے بذریعہ تار معلوم کیا گیا تو انہوں نے اسے لاعلاج بتایا۔ مگر حضرت مسیح موعود نے اس غریب اور بے وطن لڑکے کے لئے اس قدر توجہ فرمائی کہ حیرت ہوتی تھی۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آپ اس کی خبر منگواتے تھے۔ اور اپنے ہاتھ سے دوا تیار کر کے اس کے لئے بھجواتے تھے۔ آپ اس قدر بے قرار تھے کہ کوئی اپنے عزیز کے لئے بھی نہیں ہو سکتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بچا لیا اور صاحب اولاد ہے۔ اس واقعہ کی تفصیل حضرت اقدس کی تصانیف میں ہے۔ مگر میں اس واقعہ کو دیکھنے والا ہوں یہ نشان میری آنکھوں کے سامنے میرے مکان میں ظاہر ہوا۔ خود حضرت مسیح موعود نے بھی اس بے قراری اور اضطراب کا اظہار فرمایا ہے۔ جو اس کے لئے آپ کے دل میں پیدا ہوا چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"اس غریب اور بے وطن لڑکے کے لئے میرے دل میں بہت توجہ پیدا ہو گئی۔ اور میرے دوستوں نے بھی اس کے لئے دعا کرنے کے لئے بہت ہی اصرار کیا کیونکہ اس غربت کی حالت میں وہ لڑکا قابل رحم تھا اور نیز دل میں یہ خوف پیدا ہوا کہ اگر وہ مر گیا تو ایک برے رنگ میں اس کی موت شماتت اعداء کا موجب ہو گی تب میرا دل اس کے لئے سخت درد اور بے قراری میں مبتلا ہوا۔ اور خارق عادت توجہ پیدا ہوئی .... یہاں تک کہ چند روز تک بکلی صحت یاب ہو گیا۔"

(تتمہ حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 480)

(سیرۃ مسیح موعود ص 291)

شفائے مرض کی دعا

ایک وبائی بیماری میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بتایا کہ اس کے ان ناموں کا ورد کیا جاوے۔" یَاحَفِیظُ - یَا عَزِیزُ - یَا رَفِیقُ "

(ملفوظات جلد سوم ص 427)

یعنی اے حفاظت کرنے والے! اے عزت والے اور غالب اے دوست اور ساتھی!

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

4۔ اکتوبر تا 23۔ اکتوبر 2003ء نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کے زیر انتظام ربوہ میں 37 ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ گرامر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ اس کلاس میں دوسرے پارے کا ترجمہ سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اضلاع سے اس کلاس میں شرکت کیلئے کم از کم دو ایسے مستعد نمائندگان ضرور بھجوائیں۔ جو قرآن کریم ناظرہ ضرور جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق رکھتے ہوں۔ کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنے اپنے علاقہ میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ سکھانے اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شریک ہونے والے طلباء اپنے امراء اضلاع / صدر جماعت سے مصدقہ خط ہمراہ لائیں۔ اس کے بغیر کلاس میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔

(نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

چندہ وقف جدید کے بارہ میں چند گزارشات

چندہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں تقریباً تین ماہ کا وقت رہ گیا ہے۔ سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ وہ اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں، اسی طرح احباب جماعت سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنا وعدہ جلد از جلد پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ اس سلسلہ میں سیکرٹریان وقف جدید اور احباب جماعت درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔

☆ احباب جماعت اپنا وعدہ جلد از جلد ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے تاحال وقف جدید کا وعدہ نہیں لکھوایا وہ اس تحریک میں چندہ ادا کر کے شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جن کے وعدے استطاعت سے کم ہیں

باقی صفحہ 8 پر

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

2002ء ⑦

13 تا 14 جولائی لجنہ اماء اللہ فرانس کا 16 واں سالانہ اجتماع۔

19 جولائی بیت السبوح فرینکفورٹ جرمنی میں جرمنی کی مرکزی لائبریری کا افتتاح۔

19 تا 21 جولائی مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی 9 ویں سالانہ علمی ریلی کا انعقاد 45 اضلاع کی 143 مجالس کے 450 اطفال کی شرکت۔

21 جولائی واقفین نو صوبہ کشمیر بھارت کا دوسرا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔

23 جولائی امیر جماعت احمدیہ امریکہ اور عالمی شہرت کے حامل ماہر اقتصادیات حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی امریکہ میں وفات بعمر 89 سال۔ 30 جولائی کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

26 تا 28 جولائی جماعت احمدیہ برطانیہ کا 36 واں جلسہ سالانہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی زندگی کا یہ آخری جلسہ تھا۔ حضور نے بیماری کے باوجود جلسہ کے تمام پروگراموں میں حسب معمول شرکت فرمائی اور بیٹھ کر مختصر خطاب فرمائے۔ کل حاضری 19400 تھی۔

☆ خطبہ جمعہ سے حضور انور نے افتتاح فرمایا۔

☆ دوسرے دن مستورات سے خطاب بعنوان میاں بیوی کے حقوق و فرائض۔

☆ دوسرے روز کا خطاب افضال الٰہی اور جماعتی ترقیات کا بیان۔ 175 ممالک میں جماعت قائم ہے۔ 944 بیوت الذکر اور 138 مشن ہاؤسز ایک سال میں عطا ہوئے۔ اور 5498 مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا۔

☆ جلسہ سالانہ کے تیسرے روز دسویں عالمی بیعت 2 کروڑ چھ لاکھ 54 ہزار نئے افراد کی جماعت میں شمولیت۔

28 جولائی جلسہ سالانہ کے تیسرے روز حضور کا اختتامی خطاب بعنوان سیرت حضرت مسیح موعود۔

☆ وزیر اعظم برطانیہ سمیت متعدد ممالک کے سربراہوں کے پیغامات اور وزراء و ممبران پارلیمنٹ سمیت مقتدر شخصیات کے خطابات۔

☆ جلسہ پر پہلی بار ایف ایم ریڈیو پر جلسہ کی کارروائی نشر ہوئی۔

☆ برطانیہ میں 24 ہومیوپیتھی فری ڈسپنسریاں قائم ہو چکی تھیں۔ گزشتہ سال 23760 مریضوں نے استفادہ کیا۔

3,4 اگست مجلس خدام الاحمدیہ گیوؤ آئیوری کوسٹ کا تیسرا سالانہ اجتماع۔

9 تا 11 اگست جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کا 20 واں جلسہ سالانہ حاضری 500 رہی اور 42 مہمانوں کی شرکت۔

10 اگست مجلس انصار اللہ کشمیر بھارت کا پانچواں صوبائی اجتماع بمقام شورت۔

14 اگست یوم آزادی پاکستان کے موقع پر ربوہ اور دیگر مقامات میں جشن کا سماں گھروں اور بازاروں کی سجاوٹ۔ جماعتی عمارات پر چراغاں ہوا۔ مختلف سیمینارز اور تقریبات منعقد ہوئیں۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 270)

رحمت الٰہی کی صبح کا طلوع

سیدنا حضرت مسیح موعود کا اپنے فدائی و شیدائی اور نہایت مخیّر مرید حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی کے نام ایک بصیرت افروز مکتوب کا اقتباس:۔

’’میں نے اس قدر آپ کے لئے دعائیں کی ہیں کہ اگر وہ ایک درخت خشک کے لئے کی جائیں تو وہ بھی سبز ہو جائے۔ اور ابھی میں تھکا نہیں جب تک وہ فرشتہ ظاہر نہ ہو کہ جو قضا و قدر کے امر کو ظاہر ہوتا ہوا دکھلائی دیتا ہے کیونکہ **خدا تعالیٰ کی میرے ساتھ یہ عادت ہے کہ جب دعا انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو آخر ایک فرشتہ نازل ہوتا ہے وہ اپنے ہاتھ سے اس روک کو توڑتا ہے تب بعد اس کے بلاتوقف رحمت الٰہی ظاہر ہو جاتی بلکہ قبل اس کے جو صبح ہو آثار رحمت نمودار ہونے لگتے ہیں** سو میں اسی غرض سے دعا میں مشغول ہوں آپ پر بھی لازم ہے کہ آپ دعاؤں پر دل سے ایمان لا کر ایسے خوش رہیں جیسا کہ ایک شراب پینے والا عین نشہ کی حالت میں خوش ہوتا ہے بلکہ اس سے بڑھ کر اور جو دہریہ کے رنگ کے لوگ ہیں ان کی باتوں کے سننے سے پرہیز کریں کیونکہ وہ لوگ خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے ہیں مومن پر ضرور ابتلاء آتا ہے اور کبھی ابتلاء لمبا بھی ہو جاتا ہے مگر آخر کار رحمت الٰہی کی صبح نکلتی ہے اور تمام غم کی تاریکی کو دور کر دیتی ہے لیکن جب فاسق یا کافر پر ابتلا آتا ہے۔ تو وہ اس کی برداشت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کو خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں صرف اسباب پر بھروسہ ہوتا ہے جب اسباب نابود ہو گئے تب وہ بھی نابود ہونے کو طیار ہو جاتا ہے سو آپ کے لئے تخم ریزی ہے یہ ایسی نہیں کہ خالی جاوے **صرف صبر درکار ہے۔**‘‘

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ پنجم صفحہ 174-175 مرتبہ حضرت عرفانی الکبیر سکندر آباد دکن 10؍ جون 1944ء)

آفتاب محمدیت کی پُر انوار شعاعیں

حضرت مسیح موعود براہین احمدیہ جلد چہارم صفحہ 546 تا 548 مطبوعہ 1884ء کے حاشیہ در حاشیہ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

’’نبوت کے عہد میں مصلحت ربانی کا بھی تقاضا تھا کہ جو غیر نبی ہے اس کے الہامات نبی کے وحی کی طرح قلمبند نہ ہوں تا غیر نبی کا نبی کے کلام سے تداخل واقعہ نہ ہو جائے۔ لیکن اس زمانہ کے بعد جس قدر اولیاء اور صاحب کمالات باطنیہ گذرے ہیں ان سب کے الہامات مشہور و متعارف ہیں کہ جو ہر یک عصر میں قلمبند ہوتے چلے آئے ہیں۔ اس کی تصدیق کے لئے شیخ عبدالقادر جیلانی اور مجدد الف ثانی کے مکتوبات اور دوسرے اولیاء اللہ کی کتابیں دیکھنی چاہئیں کہ کس کثرت سے ان کے الہامات پائے جاتے ہیں۔ بلکہ امام ربانی صاحب اپنے مکتوبات کی جلد ثانی میں جو مکتوب پنجاہ و یکم ہے اس میں صاف لکھتے ہیں کہ غیر نبی بھی مکالمات و مخاطبات حضرت احدیت سے مشرف ہو جاتا ہے اور ایسا شخص محدث کے نام سے موسوم ہے اور انبیاء کے مرتبہ سے اس کا مرتبہ قریب واقعہ ہوتا ہے ایسا ہی شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب نے فتوح الغیب کے کئی مقامات میں اس کی تصریح کی ہے۔ اور اگر اولیاء اللہ کے ملفوظات اور مکتوبات کا تجسس کیا جائے تو اس قسم کے بیانات ان کے کلمات میں بہت سے پائے جائیں گے اور امت محمدیہ میں محدثیت کا منصب اس قدر بکثرت ثابت ہوتا ہے جس سے انکار کرنا بڑے غافل اور بے خبر کا کام ہے۔ اس امت میں آج تک ہزارہا اولیاء اللہ صاحب کمال گزرے ہیں جن کی خوارق اور کرامات بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ثابت اور متحقق ہو چکی ہیں اور جو شخص تفتیش کرے اس کو معلوم ہوگا کہ حضرت احدیت نے جیسا کہ اس امت کا خیر الامم نام رکھا ہے ایسا ہی اس امت کے اکابر کو سب سے زیادہ کمالات بھی بخشے ہیں۔......... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ساریہ کے لشکر کی خطرناک حالت سے باعلام الٰہی مطلع ہو جانا جس کو بیہقی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے اگر الہام نہیں تھا تو اور کیا تھا اور پھر ان کی یہ آواز کہ **یا ساریة الجبل الجبل مدینہ میں بیٹھے ہوئے مونہہ سے نکلنا اور وہی آواز قدرت غیبی سے ساریہ اور اس کے لشکر کو دور دراز مسافت سے سنائی دینا اگر خارق عادت نہیں تھی تو اور کیا چیز تھی۔**‘‘

بن دیکھے کس طرح مہ رخ پہ آئے دل
کیونکر کوئی خیالی صنم سے لگائے دل
دیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حسن و جمال یار کے آثار ہی سہی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ 7ھ کے واقعات

مہاجرین حبشہ کی واپسی، حضرت ام حبیبہؓ کا رخصتانہ اور حضرت ابوہریرہؓ کا ایمان لانا

مکرم ہادی علی چوہدری صاحب

مکہ سے وقتاً فوقتاً حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والوں کی تعداد ایک سو سے زیادہ تھی ،جن میں اٹھارہ عورتیں تھیں۔ان میں سے بعض وہ بھی تھے جو کسی وقت واپس بھی آ گئے تھے۔دس وہ تھے جو حبشہ میں پیدا ہوئے۔ان میں سے پانچ بچے تھے اور پانچ بچیاں۔ بعض وہ تھے جو حبشہ میں ہی وفات پاگئے۔ان وفات یافتگان میں بچے اور بچیاں ملا کر آٹھ مرد تھے اور تین عورتیں۔ان میں سے ایک بد قسمت عبید اللہ بن جحش بھی تھا جس نے قبولِ اسلام کی وجہ سے مکہ میں مظالم بھی سہے،پھر ہجرت بھی کی لیکن حبشہ پہنچ کر اس کی بدقسمتی اس پر غالب آگئی اور پھر یہ ہوا کہ وہ دامِ عیسائیت میں محصور،دن رات شراب میں مخمور اور اس کے نشہ میں چور رہا۔آخر موت کا پیالہ بھی پی گیا۔یہ اُمّ حبیبہؓ بنت ابوسفیان کا پہلا شوہر تھا۔

جن وفات پانے والوں کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ان میں سے قبیلہ بنی تیم کے ایک ہی گھر کے چار افراد بھی تھے یعنی ریطہؓ بنت الحارث اور ان کی دو بچیاں زینب اور عائشہ اور بیٹا موسیٰ۔ ان کی شہادت راستے میں کوئی ایسا پانی پینے کی وجہ سے ہوئی جو غالباً زہر آلود تھا۔ان کی شہادت جہاں ایک ہی گھر کے افراد ہونے کی وجہ سے المناک تھی وہاں یہ پہلو بھی بہت دردناک تھا کہ اپنے پیارے حبیب ﷺ کے دیدار اور وصال کا وقت جب قریب پہنچا تو یہ سب خالقِ حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

(ابن ہشام قدوم جعفر بن ابی طالب من الحبشہ)

ان کے علاوہ یمن سے بھی کچھ لوگ حبشہ پہنچ گئے تھے۔ جو اشعری قبیلہ کے تھے۔ ان کی اس ہجرت کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ

''ہمیں جب آنحضرت ﷺ کی ہجرت کی خبر پہنچی تو ہم یمن میں تھے۔ہم وہاں سے ہجرت کرکے آپؐ کی جانب نکلے۔یہ قافلہ ہماری اشعری قوم کے پچاس سے اوپر کوئی باون،ترپن افراد پر مشتمل تھا۔جس میں میرے ساتھ میرے دو بھائی یعنی ابو بردہ اور ابو رُہم بھی تھے۔ہم کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے ہمیں مدینہ کی بجائے نجاشی بادشاہ کے ملک حبشہ میں پہنچا دیا۔وہاں ہماری ملاقات حضرت جعفر بن ابو طالبؓ سے ہوئی اور ہم وہیں ان کے پاس قیام پذیر ہوگئے یہاں تک کہ ہم سارے مل کر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں اس وقت پہنچے جب خیبر فتح ہو چکا تھا۔''

(بخاری کتاب المغازی غزوہ خیبر)

مدینہ سے حبشہ تک کے سفر کی مدت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے صلح حدیبیہ سے واپس آتے ہی عمرو بن اُمیہ الضمریؓ کو پیغام دے کر شاہِ حبشہ نجاشیؓ کے پاس بھیج دیا تھا کہ وہ مسلمان مہاجرین کو واپس بھجوادے۔ آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کی تعمیل میں اس نے جلد ہی دو کشتیوں کا انتظام کیا اور اشعری قبیلہ کے لوگوں سمیت سب مہاجرین کو آنحضرت ﷺ کے پاس بھجوادیا۔

حضرت اُمّ حبیبہ بنتِ ابوسفیانؓ کا رخصتانہ

اُمّ حبیبہؓ کا اصل نام رملہ بنتِ ابوسفیان تھا۔ان کے پہلے شوہر عبید اللہ بن جحش سے ان کی ایک بیٹی تھی جس کا نام حبیبہ تھا۔اسی کنیت کی وجہ سے آپؓ اُمّ حبیبہ کہلاتی تھیں۔

آنحضرت ﷺ نے جب مہاجرین حبشہ کو واپس بھجوانے کے لئے حضرت عمرو بن امیہ الضمریؓ کو شاہِ حبشہ نجاشیؓ کے پاس بھجوایا تو ان کے ہاتھ یہ پیغام بھی بھجوایا کہ وہ اُمّ حبیبہؓ کا آپؐ سے نکاح پڑھا دیں۔ یہ پیغام ملتے ہی آنحضرت ﷺ کے ارشاد کی تعمیل میں شاہِ حبشہ نے اس نکاح کے لئے تیاری شروع کردی۔(ابن سعد ازواجِ مطہرات)اور ان کے لئے جہیز بھی تیار کیا۔

(نسائی کتاب النکاح باب القسط فی الاصدقۃ و مسند احمد)

حضرت اُمِ حبیبہؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب عبید اللہ بن جحش کی موت ہوگئی تو ایک رات آپؓ نے خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص آپؓ کو اُمّ المومنین کہہ رہا ہے۔اس پر گھبرا کر آپؓ کی آنکھ کھل گئی۔آپؓ نے اس کی یہ تعبیر لی کہ رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ نکاح کر لیں گے۔ ابھی آپؓ کی عدت پوری ہی ہوئی تھی کہ ایک دن نجاشی شاہِ حبشہ کی ایک کنیز جس کا نام ابرہہ تھا،آپؓ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ بادشاہ نے آپؓ کے لئے یہ پیغام بھیجا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے انہیں لکھا ہے کہ وہ آنحضرت ﷺ کا آپؓ سے نکاح کر دیں۔ابرہہ کہنے لگی کہ اللہ نے آپ کو خیر کی بشارت دی ہے۔بادشاہ فرماتے ہیں کہ نکاح کے لئے آپ اپنا کوئی وکیل مقرر کردیں۔

چونکہ ابرہہ نے آپ کو یہ خوشخبری پہنچائی تھی ،آپؓ نے اس خوشی میں اپنے چاندی کے دو کنگن اور کچھ اور زیور اس کو تحفۃً دیئے اور حضرت خالد بن سعید کو بلا بھیجا اور انہیں اپنا وکیل مقرر فرمایا۔خالد بن سعیدؓ ابتدائی صحابہؓ میں سے تھے اور حضرت اُمّ حبیبہؓ کے خاندان میں سے تھے۔شام کے وقت نجاشیؓ نے حضرت جعفرؓ کو اور وہاں موجود دیگر سب مسلمانوں کو بلا بھیجا۔جب سب جمع ہوگئے تو نجاشیؓ نے اعلانِ نکاح کے لئے حسب ذیل خطبہ دیا

لما بعد،رسول اللہ ﷺ نے مجھے لکھا ہے کہ میں آپؐ کا نکاح امّ حبیبہؓ سے کردوں۔آپؐ کے اس حکم کو بجالانے کے لئے میں کھڑا ہوا ہوں۔''

(زرقانی و ابن سعد ازواج مطہرات)

چنانچہ نجاشیؓ نے اس نکاح کا اعلان کیا اور آپؐ کی جانب سے چار ہزار درہم حق مہر ادا کیا۔تاریخ وحدیث کی کتب میں حق مہر کی رقم چار سو دینار یا چار سو درہم بیان کی گئی ہے۔

(ابوداؤد کتاب النکاح باب الصداق و سنن نسائی کتاب النکاح باب القسط فی الاصدقۃ و ابنِ سعد ازواج مطہرات)

خیال ہے کہ حق مہر کی تعیین نجاشیؓ نے اپنی طرف سے کی تھی کیونکہ کسی جگہ یہ ذکر نہیں ہے کہ اس کی تعیین آنحضرت ﷺ نے خود فرمائی تھی۔

حضرت خالد بن سعیدؓ نے بطور وکیل حضرت اُمّ حبیبہؓ کی طرف سے نکاح کی منظوری کا اعلان کیا۔اور اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی ۔نجاشیؓ نے وہیں حق مہر کی رقم کی ادائیگی بھی کردی ۔جب لوگ اٹھنے لگے تو نجاشیؓ نے سب کو بیٹھنے کی درخواست کی اور کہا کہ نکاح کے موقع پر دعوت کا اہتمام کرنا تمام انبیاء کی سنت ہے۔چنانچہ انہوں نے کھانا چنوادیا اور سب نے اس دعوت میں شمولیت کی۔

(ابنِ سعد ازواج مطہرات)

جب مدینہ جانے کے لئے سب کی تیاری مکمل ہو گئی تو ان کے ساتھ نجاشیؓ نے اُمّ حبیبہؓ کو بھی تیار کروایا اور ان کا خیال رکھنے کے لئے حضرت شرحبیل بن حسنہؓ کی خاص ڈیوٹی لگائی اور ان کی حفاظت میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں بھجوایا۔

(نسائی کتاب النکاح باب القسط فی الاصدقۃ وابن سعد)

اس شادی کے وقت حضرت اُمّ حبیبہؓ کی عمر تیس سال سے کچھ اوپر تھی۔(ابنِ سعد ازواجِ مطہرات)

جب یہ قافلہ مدینہ پہنچا تو حضرت اُمّ حبیبہؓ مدینہ میں ہی ٹھہر گئیں جبکہ قافلہ کے بعض افراد آنحضرت ﷺ کے قدم لینے کے لئے آپؐ کی جانب روانہ ہو گئے۔ جب یہ حضرت جعفرؓ کی معیت میں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ نے حضرت جعفرؓ کا ماتھا چوما اور انہیں اپنے ساتھ چمٹا لیا۔

آنحضرت ﷺ کو ایک طرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتوحات کے وعدوں کی ابتداء کی خوشی تھی اور دوسری خوشی یہ تھی کہ اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں سے تقریباً 14 سال کی جدائی کے بعد آپؐ کی ملاقات ہو رہی تھی۔آپؐ ان دو اکٹھی خوشیوں کے باعث بے حد مسرور تھے۔یوں تو حضرت جعفرؓ آپؐ کو ہمیشہ سے ہی بہت عزیز تھے۔یہاں وہ ان مہاجرین کے سربراہ بھی تھے اس لئے آپؐ نے ان کے نام میں سب کو شامل کرتے ہوئے اپنی بے پناہ خوشی کا اظہار فرمایا۔

حضرت ابوہریرہؓ کا ایمان لانا

ربیع الاوّل ۷ھ (جولائی 628ء)

اِسی سال حضرت ابوہریرہؓ نے اسلام قبول کیا۔ آپؓ آنحضرت ﷺ کو اس وقت ملے جب آپؐ خیبر کی فتح کے بعد مدینہ تشریف لا رہے تھے۔ جب وہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضری کے لئے آرہے تھے تو یہ شعر ان کی نوکِ زبان پر تھا۔

(ترجمہ) اے وہ رات جو کہ اپنی طوالت اور مشکلات میں گو بے مثال تھی لیکن اس نے مجھے دار الکفر سے نجات تو دے دی۔

اسی سفر میں ان کا غلام بھی ان کے ساتھ تھا لیکن وہ راستہ میں ہی غائب ہوگیا۔جب وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیعت کی ۔ابھی وہ آپؐ کی مجلس میں ہی حاضر تھے کہ اچانک وہ مفرور غلام بھی آ

پہنچا۔ اسی وقت نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ اے ابو ہریرہ! لو یہ رہا تمہارا غلام۔ آپؓ نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! اب میں یہ اللہ کے حضور پیش کرتا ہوں اور یہ کہہ کر آپؓ نے اسے اللہ کی راہ میں آزاد کر دیا۔

ابو ہریرہؓ جنوبی عرب کے ایک قبیلہ بنی دوس سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کا اصل نام عبد شمس تھا اور ابو ہریرہ ان کی کنیت تھی۔ آنحضرت ﷺ نے ان کا نام عبداللہ رکھا۔ بعض کہتے ہیں کہ ان کا اسلامی نام عبدالرحمن تھا۔

ہریرہ، عربی میں بلّی کو کہتے ہیں۔ اپنی کنیت کی وجہ وہ یہ بتاتے ہیں کہ ان کے پاس ایک بلّی تھی جو وہ ہمیشہ بغل میں اٹھائے پھرتے تھے۔ جب وہ بکریاں چراتے تب بھی وہ بلّی ان کے پاس ہوتی اور وہ اس سے کھیلتے رہتے۔ اسی بلّی کی وجہ سے آہستہ آہستہ ان کا نام ابو ہریرہ ایسا مشہور ہو گیا کہ اصل نام معدوم ہی ہو گیا۔

قبول اسلام کے بعد حضرت ابو ہریرہؓ آنحضرت ﷺ کے ہی ہو گئے اور مسجد میں آ کر بیٹھ گئے اور اصحاب صفہ میں رہنے لگے۔ انہوں نے عہد کر لیا کہ جس طرح بھی ہو سکا دین کی خدمت کروں گا، دنیا کا کوئی کام نہیں کروں گا۔ ان کا ایک بھائی بھی مسلمان ہو چکا تھا۔ کچھ مدت تک تو وہ اپنے ایمان کے جوش میں حضرت ابو ہریرہؓ کو کھانا پہنچاتا رہا مگر پھر ایک وقت ایسا آیا کہ وہ تنگ آ گیا اور ایک دن آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! آپ ابو ہریرہ سے کہئے کہ وہ کچھ کمایا بھی کرے۔ یہ کیا کہ سارا دن مسجد میں ہی بیٹھا رہتا ہے، کوئی کام نہیں کرتا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں کیا معلوم کہ خدا اس کے طفیل تمہیں بھی رزق دیتا ہو۔ (ملخص از تفسیر کبیر جلد 10 صفحہ 177)

حضرت ابو ہریرہؓ کی زندگی کا مقصدِ وحید یہ بن چکا تھا کہ آنحضرت ﷺ کی صحبت میں رہیں، آپؐ کی باتیں سنیں اور انہیں یاد رکھیں اور پھر آگے بیان کریں۔ مگر ابتداء میں آپؓ کا حافظہ آپؓ کی اس نیک خواہش میں آپؓ کا ساتھ نہ دیتا تھا۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں "میں نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کی۔ یا رسول اللہ! میں آپؐ سے بیشمار ارشادات سنتا ہوں مگر وہ مجھے یاد نہیں رہتے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اپنی چادر پھیلاؤ۔ میں نے اپنی چادر پھیلا دی۔ آپؐ نے اپنے ہاتھوں سے جیسے ایک چلّو یا ایک اُوک اس پر انڈیل دی اور فرمایا اب اس کو اوڑھ لو۔ میں نے ایسا ہی کیا اور اس چادر کو اپنے اوپر اوڑھ لیا۔ اس کے بعد میں کوئی حدیث نہیں بھولا۔

(ابن سعد طبقہ ثانیہ مہاجرین و انصار)

حضرت ابو ہریرہؓ کو تقریباً چار سال تک آنحضرت ﷺ کی صحبت نصیب ہوئی لیکن آنحضرت ﷺ کی سب سے زیادہ احادیث آپ نے روایت کی ہیں۔ چنانچہ ابنِ حزمؒ کے شمار کے مطابق حضرت ابو ہریرہؓ سے پانچ ہزار تین سو چوہتّر (۵۳۷۴) احادیث مروی ہیں۔ جن میں سے [illegible] نے صرف چار سو چھیالیس (446) اپنی [illegible] کی ہیں۔

(ابوہریرہؓ صفحہ 124 از محمود ابوریہ مطبوعہ بیروت 1969ء)

لیکن دیگر ائمہ حدیث نے اپنے اپنے اصولوں اور معیاروں کے مطابق آپؓ سے کثرت سے احادیث لی ہیں۔ ائمہ حدیث نے آپ کے مقامِ روایت اور درایت پر تفصیلی اور طویل بحثیں کی ہیں۔ جن کا بہترین خلاصہ اصولِ حدیث کی مستند کتاب اصولِ شاشی میں علّامہ نظام الدین اسحٰق بن ابراہیم الشاشی نے پیش کیا ہے۔
(اصول شاشی مع شرح صفحہ 70 از محمد فیض الحسن مطبوعہ کانپور)

کہ راویوں میں سے دوسری قسم کے راوی وہ ہیں جو اجتہاد اور فتوٰی کے لحاظ سے نہیں بلکہ حافظہ اور دیانتداری کے لحاظ سے مشہور ہیں۔ جیسے ابو ہریرہؓ اور انس بن مالکؓ۔

درایت کے لحاظ سے حضرت ابو ہریرہؓ کا مقام اور ہے لیکن ان کے حافظہ میں خدا تعالیٰ نے ایک اعجازی برکت عطا فرمائی تھی۔ اس برکت کی بدولت امت پر آپؓ کا یہ عظیم احسان ہے کہ کثیر تعداد میں آقائے دو جہاں ﷺ کی احادیث کو بیان فرما دیا۔

☆☆☆

تعارف کتب

اسوۂ انسان کامل

نام کتاب: اسوۂ انسانِ کامل
مصنف: حافظ مظفر احمد صاحب
سن اشاعت: 2003ء
ناشر: مصطفیٰ اکیڈمی لاہور
تعداد صفحات: 833
قیمت: 200 روپے

ہادی کامل، آقائے دو جہاں، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکات کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اسوہ حسنہ قرار دیا ہے اور آپؐ کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے نبیؐ یقیناً آپ عظیم الشان اخلاقِ فاضلہ پر قائم ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے ام المؤمنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپؐ کے اخلاق قرآن تھے۔ یعنی آپؐ کے اخلاق وہی تھے جو قرآن نے بیان کر دیے ہیں گویا آپؐ قرآن کی مجسم تصویر تھے۔ آپؐ نے اپنی بعثت کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اس لئے مبعوث کیا گیا ہوں تا کہ بہترین اخلاق کی تکمیل کر سکوں۔

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا موضوع شروع سے ہی ہر عاشقِ رسولؐ کا مضمون رہا ہے۔ آپؐ کی سیرت پر سینکڑوں سالوں سے ہزارہا کتب تحریر کی جا چکی ہیں اور آئندہ بھی اس بحرِ بیکراں سے موتی نکالنے کی کاوشیں ہوتی رہے گی۔

زیر تبصرہ کتاب "اسوۂ انسان کامل" سیرۃ النبیؐ کے درخشاں پہلوؤں کو بیان کرنے کے لئے ایک سعی جمیلہ ہے۔ یہ ضخیم کتاب اپنی ذات میں منفرد ہے کیونکہ اس میں آنحضرتؐ کی سوانح کی بجائے سیرت کے تقریباً سبھی اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اس کے لئے مستند کتب سے حوالہ جات شامل کر کے واقعاتی رنگ میں آنحضرتؐ کے شمائل حسنہ کو بیان کیا گیا ہے۔ آپؐ کی سیرت مبارکہ کو چالیس عناوین کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ تحریر شستہ اور سلیس ہے اور قاری کی توجہ کو ہمہ وقت مرکوز رکھے ہوئے ہے۔ عام قاری کے لئے واقعات کے ساتھ ساتھ مختصر حوالہ جات دے دیئے گئے ہیں لیکن محققین اور تلامذہ کے لئے تفصیلی حوالہ جات ہر باب کے آخر پر دیئے گئے ہیں جو اس کتاب کو زیادہ مفید بنا دیتے ہیں۔ کتاب کا کاغذ عمدہ اور جلد بندی خوبصورت انداز میں کی گئی ہے۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کے تحت جو بھی سیرت کے نمایاں اور اہم پہلو ہو سکتے ہیں ان پر قلم اٹھایا گیا ہے اور کسی موضوع کو تشنہ نہیں چھوڑا گیا بلکہ حیات نبویؐ سے سیرت مبارکہ کی جھلکیاں اسوۂ حسنہ کے طور پر پیش کی گئی ہیں۔ جن عناوین کے تحت سیرت نبویؐ بیان کی گئی ہے ان میں سے بعض یہ ہیں:۔ موحد کامل، عبد کامل، خشیت الٰہی، ذکر الٰہی و حمد و شکر، قبولیت دعا، مخبر صادق، صداقت، امانت، ایفائے عہد، صلہ رحمی، ہمدردی خلق، رأفت و شفقت، صحابہ سے محبت، داعی الی اللہ، معلم و مربی، انفاق فی سبیل اللہ، مہمان نوازی، استقلال و استقامت، حب الوطنی، سالارِ اعظم، منصفِ اعظم، شفیق باپ، بحیثیت شوہر، بحیثیت دوست، غلاموں سے سلوک، رواداری، عفو و کرم، توکل، حلم، شجاعت، تواضع، قناعت، عورتوں پر احسانات، جانوروں پر رحمت، طہارت و پاکیزگی، حیاداری اور بے تکلفی و مزاح۔

اللہ تعالیٰ اس علمی کاوش کو قبول فرمائے اور اس مساعی کو افادہ عام کا موجب بنائے اور ہمیں اپنی زندگی اسوۂ رسول کی روشنی میں ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ محنت شاقہ کے ساتھ تیار کی گئی سیرۃ النبیؐ پر جامع کتاب کے مصنف کو بھی اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اور سعادت دارین کا موجب بنا دے۔ اور ہم سب کو اخلاق محمدی کا پرچار کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

جب کسی نوجوان کو انعام دیا جاتا ہے تو اس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ دوسرے نوجوانوں کے دلوں میں بھی یہ تحریک پیدا ہو کہ وہ بھی ویسے ہی کام کریں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

نور کی کرن

آنکھ میں جو ہے رتجگا ہے
دل کا شعلہ پگھل رہا ہے
اک مسلسل جذب کا عالم
جب سے سجدے میں سر رکھا ہے
مرے معبود پردۂ مشہود!
کیا کوئی اور، دوسرا ہے
دھرتی گلرنگ ہو رہی ہے
آسماں نور ابل رہا ہے
روشنی ہے کہ بڑھ رہی ہے
آئینہ کرب رو رہا ہے
بس یہی شخص دولتِ کُل ہے
دھڑکنوں میں بدل رہا ہے
آج اِک نور کی کرن نے
قبر کا زخم بھر دیا ہے
شعر کیا گلستانیٔ فن ہے
عشق میں جو رقم ہوا ہے
اے مری روح اب سنبھل بھی
ترف میں کون اتر رہا ہے

احمد منیب

50 سالہ عادت چھوڑ دی

مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی ابتدا سے حقہ کے عادی تھے مگر الفضل میں آپ کی نظر سے جب یہ بات گزری کہ حضرت مسیح موعود تمباکو نوشی کو ناپسند فرماتے تھے تو آپ نے قریباً پچاس سال کی اپنی عادت ہمیشہ کیلئے ترک کر دی۔ اور پھر حقہ کو کبھی چھوا تک نہیں۔ (تابعین رفقاء احمد جلد 10 ص 186)

مرسلہ: محمد زاہد صاحب

سائنس و ایجادات کے میدان میں بیسویں صدی کی چند معروف شخصیات

ریشل کارسن

22 مئی 1907ء کو سپرنگڈیل میں پیدا ہوئی اور 1929ء میں زوالوجی میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی مگر اس کی دلچسپی شروع سے ہی شاعری سے رہی لیکن پھر نثر میں اپنے جوہر دکھانے شروع کئے۔ 1951ء میں The Sea Around us شائع کی DTT اور دوسری کیڑے مار ادویات کے استعمال سے ماحول پر پیدا ہونے والے خطرناک اثرات کی وجہ سے گہری تشویش شامل تھی۔ 1964ء میں 14 اپریل کو وفات پا گئی۔

واٹسن اینڈ کرک

کرک نارتھمپٹن، انگلستان میں 8 جون 1916ء کو پیدا ہوا۔ واٹسن 16 اپریل 1928ء کو شکاگو میں پیدا ہوا۔ 1951ء میں انہوں نے نیوکلیک ایسڈ پر مل کر کام شروع کیا اور 1953ء میں DNA کا پیچیدہ ڈھانچا اور DNA کے عمل کو دریافت کیا جسے انہوں نے ٹھیک طور پر زندگی کا راز پالینا قرار دیا۔ 1963ء میں مارلیس ولکنز کے ساتھ نوبل پرائز حاصل کیا۔ 1968ء میں واٹسن کی "The Double Helix" شائع ہوئی۔ 1977ء میں کرک نے سالک انسٹی ٹیوٹ میں دماغ پر ریسرچ شروع کی۔

ولیم شاکلے

Wave Functions for Electrons in Sodium Chloride Crystals پر ایک تفصیلی مقالہ لکھنے پر ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور بیل لیبارٹریز نے خدمات حاصل کر لیں۔ 1942ء میں امریکہ کی نیوی کی آبدوزوں کی ریسرچ کی نگرانی کا کام سنبھالا۔ 1945ء میں بیل لیبارٹریز میں واپس آ گیا۔ 1947ء میں بارڈین اور بریٹین کے ساتھ مل کر ٹرانزسٹر ایجاد کیا۔ 1955ء میں بیل لیبارٹریز کو چھوڑ دیا اور 1956ء میں ایک کمپنی قائم کی اسی سال انہیں نوبل پرائز دیا گیا۔ 1963ء میں سٹیفن فورڈ میں پروفیسر مقرر ہوا اور ذہانت پر کام کرنا شروع کیا۔ 1989ء کی 12 اگست کو سان فرانسسکو میں وفات پا گیا۔

جوناس سالک

پچاس کی دہائی میں کئی سائنسدان پولیو ویکسین تیار کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن جوناس سالک سب سے پہلے یہ ویکسین تیار کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

28 اکتوبر 1914ء کو ایسٹ بارلم نیویارک میں پیدا ہوا۔ 1939ء میں نیویارک یونیورسٹی کالج آف میڈیسن سے ڈگری حاصل کی۔ 1942ء میں سب سے پہلی کمرشل فلو ویکسین پر کام شروع کیا۔ 1949ء میں مارک آف ڈائمز کے سرمایہ کے ساتھ پولیو ریسرچ کا کام شروع کیا۔ 1955ء میں اپنی پولیو ویکسین تیار کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ بڑے پیمانے پر اس کا استعمال شروع ہوا۔ 1960ء میں لاجولا کیلیفورنیا میں جرثومیاتی مطالعہ جات کے لئے سالک انسٹی ٹیوٹ قائم کیا۔ 1995ء میں ستر سال کی عمر میں وفات پا گیا۔

البرٹ سیبین

اس کا نام سالک کے تحقیقی کام کے ساتھ ہمیشہ منسلک رہے گا۔ اس کا کام (Virology) کے شعبے میں سالک کے کام سے بہت زیادہ ہے۔ پولیو کا پلانے والا ویکسین بنانے سے پہلے وہ ڈینگو اور جاپانی انکیفلائٹس کے خلاف ویکسین تیار کر چکا تھا۔

دی لیکی فیملی

لوئیس اور میری کا انگلستان میں ملاپ ہوا لوئیس، اس کی بیوی میری اور بیٹا رچرڈ نیروبی میں فیملی کے طور پر انسان کے Origin پر تحقیق کے لئے مشہور ہیں جہاں انہوں نے مستعد دریافتوں کے ذریعے اس نظریہ کو ثابت کیا کہ انسان (Homo) قدیم ہے۔ (36 لاکھ سال پہلے کا) اور یہ کہ اس کی آفرینش افریقہ میں ہوئی۔ بشریات کے میدان میں پوری فیملی کا بہت بڑا حصہ ہے۔ میری کا نیروبی میں 9 دسمبر 1996ء کو انتقال ہو گیا۔

فلو فارنزورتھ

19 اگست 1906ء کو انڈین کریک، اوٹاہ میں پیدا ہوا۔ بچپن سے ہی اس کا ذہن الیکٹران اور الیکٹریسٹی کی طرف راغب تھا۔ جب کہ وہ لڑکا تھا اس نے چودہ سال کی عمر میں ٹیلی ویژن پکچر ٹیوب کی گتھی سلجھائی تھی اور اکیس سال کی عمر میں ایجاد دنیا کے سامنے پیش کر دی۔ 1921ء میں اسے الیکٹران کی مدد سے تصویریں پیدا کرنے کا خیال آیا اور چنانچہ 1927ء میں پہلی الیکٹرونک تصویر منتقل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ 1934ء میں اپنے ٹی وی سسٹم کا پہلا مظاہرہ کیا اور یو ایس پیٹنٹ آفس نے اسے اس کی ایجاد میں اول قرار دیا۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران حکومت نے ٹی وی سیٹوں کی فروخت معطل کر دی تھی اور جنگ کے ختم ہونے پر فارنزورتھ کی مصنوعات ختم ہونے کے قریب تھیں اور جب وہ ختم ہو گئیں تو آر سی اے نے ٹیلی ویژن سیٹوں کی پروڈکشن اور سیل کا کام خود سنبھال لیا۔ بالآخر سات سالہ مقدمہ بازی کے نتیجے میں فارنزورتھ جیت گیا اور آر سی اے اسے رائلٹی دینے پر تیار ہو گئی۔ 1947ء میں یہ مصنوعات ختم ہونی شروع ہو گئیں۔ چنانچہ ڈپریشن کے علاج کے لئے وہ ہسپتال میں داخل ہو گیا۔ اس کی موت ہالا ڈے اوٹاہ کے مقام پر 11 مارچ 1971ء میں واقع ہوئی۔

ٹم برنرز۔لی

1955ء میں لندن میں پیدا ہوا 1976ء میں کوئنز کالج آکسفورڈ سے ڈگری حاصل کی۔ انٹرنیٹ پر World ورلڈ وائڈ ویب کا موجد ہے۔ آج دنیا بھر میں تقریباً کروڑوں افراد ہر ہفتے انٹرنیٹ سے استفادہ کر رہے ہیں۔

سٹینلی پونس اور مارٹن

جوہری توانائی سے یوں تو بہت زیادہ توانائی حاصل کی جا سکتی ہے یہاں تک کہ جوہری ری ایکٹر سے سورج سے بھی زیادہ توانائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر کسی طریقے سے 25 سینٹی گریڈ (روم ٹمپریچر) حاصل کرنے میں کامیابی حاصل ہو جائے تو آپ کو توانائی کا ایک متبادل ذریعہ حاصل ہو سکتا ہے اور آپ کو پٹرولیم، شمسی توانائی، جوہری توانائی، کوئلہ اور دوسرے ذرائع کی جھنجھٹ سے نجات مل سکتی ہے۔ 1989ء میں پونس اور مارٹن نے اعلان کیا کہ انہوں نے Bench-Top fusion Percolator بنا کر یہ خواہش پوری کر دی ہے۔

برنرزلی نیٹ ورک ڈیزائنر

اس صدی میں بہت سی نئی چیزیں ایجاد ہوئیں اور کسی بھی چیز کی ایجاد میں صرف ایک نہیں بلکہ اس سائنس لیبارٹری میں کام کرنے والے درجنوں لوگوں کا حصہ ہے لیکن برنرزلی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے اکیلے ہی نیٹ ورک ڈیزائن کیا جس کی مدد سے یہ دنیا گلوبل ویلج بن گئی۔ کہا جاتا ہے کہ اگر کمپیوٹر ورکنگ روایتی سائنس ہوتی تو برنرزلی کے اس کارنامے پر اسے نوبل پرائز دیا جاتا۔

الفریڈ بائنٹ

1905ء میں ایک فرانسیسی ماہر نفسیات الفریڈ بائنٹ نے انسانی ذہانت کو ماپنے کے لئے پہلی مرتبہ ایک جامع ٹیسٹ دیا اور اس کے بعد ایک امریکی ماہر نفسیات لیوس ٹرمن نے اس ٹیسٹ دینے والے کی ذہنی عمر (جو ٹیسٹ میں حاصل شدہ نمبروں سے معلوم ہوتی ہے) کو اس کی طبعی عمر سے تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا اور اسے I.Q کا نام دیا۔ اس I.Q ٹیسٹ سے سب سے پہلے امریکہ نے بہت زیادہ استفادہ کیا اور ہر سال لاکھوں

نوبیل لاریئٹ
پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

20ویں صدی کے عظیم سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام صاحب 29 جنوری 1926ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جھنگ سے اور پھر اعزازات کے ساتھ لاہور اور برطانیہ سے تعلیم حاصل کی۔ آپ کو بے شمار ممالک اور یونیورسٹیز کی طرف سے اعزازی ڈگریاں دی گئیں۔ 1979ء میں فزکس میں نوبیل انعام سے نوازا گیا۔ پاکستان کی طرف سے ستارہ پاکستان، تمغہ حسن کارکردگی اور نشان امتیاز دیا گیا۔ پاکستان میں رکن اٹیمی انرجی کمیشن، مشیر تعلیمی کمیشن، صدر مملکت کے مشیر اعلیٰ برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور صدر سپارکو بھی رہے۔ عالمی سطح پر مختلف تنظیموں کے چیئرمین اور ممبر رہے۔ ٹریسٹے اٹلی میں عالمی سطح کا نظریاتی فزکس کا ادارہ قائم کیا جہاں تیسری دنیا کے ہزاروں طالب علم سائنسدان بن کر فارغ ہو چکے ہیں آپ کی وفات کے بعد اس عظیم درس گاہ کو جو آپ کے خوابوں کی تعبیر ہے آپ کے نام سے موسوم کر دیا گیا ہے۔

تیسری دنیا اور عالم اسلام کی سائنسی ترقی کے لئے آپ نے بیش بہا خدمات سرانجام دیں۔ فزکس کی دنیا میں راج کرنے والا یہ نابغہ مورخہ 21 نومبر 1996ء کو برطانیہ میں وفات پا گیا اور اپنے مادر وطن پاکستان میں بہشتی مقبرہ ربوہ میں ابدی نیند سو رہا ہے۔

افراد نے اپنے I.Q ٹیسٹ کروائے۔ بائنٹ سیٹفورڈ نے I.Q ٹیسٹ جس مقصد کے لئے بنایا تھا اس سے ہٹ کر پبلک سکول میں ایسے طلبہ جنہیں مزید توجہ اور مدد کی ضرورت تھی ان کی نشاندہی کے لئے استعمال کیا اور آئی کیو ٹیسٹ کا سب سے زیادہ آج بھی استعمال اسی مقصد کے لئے ہو رہا ہے۔ اس I.Q ٹیسٹ کو تھیوری آف انٹیلی جنس، سائنس اور سوشیالوجی چارلس ڈارون کے عزیز، فرانسیسی گیلٹن نے یہ تجویز دی کہ ذہانت انسان کا ایک اہم رجحان ہے اور اس کی مدد سے معاشرے میں رہنمائی کرنے والے لوگوں کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ ٹرمن کا کہنا ہے کہ بہت سی آبادی میں سے ایسے لوگوں کا انتخاب ممکن ہے جنہیں اپنے I.Q سے حاصل شدہ سکور کی بنیاد پر سکول کے مختلف مدارج کے لئے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

الیگزینڈر فلیمنگ

مشہور دوا پنسلین کا انگریز موجد 6 اگست 1881ء کو آئرشائر، سکاٹ لینڈ میں پیدا ہوا۔ اور 1901ء میں سینٹ میری ہسپتال لندن میں میڈیکل سکول میں داخلہ لیا۔ 1928ء میں پنسلین دریافت کی۔ وہ بھی اس طرح کہ اپنی لیبارٹری میں تجربے کرتے ہوئے اس نے دیکھا کہ پلیٹ میں رکھے تمام جراثیم اچانک مر گئے۔ چنانچہ تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ سبز مادہ پلیٹ میں اتفاقاً گر پڑا تھا جس کی وجہ سے جراثیم ہلاک ہو گئے تھے۔ چنانچہ اس (کائی) پر تجربہ کر کے اس نے مشہور دوا پنسلین ایجاد کی۔ 1929ء میں پنسلین کے دافع جراثیم خواص پر ایک پہلی رپورٹ شائع کی۔ 1939ء میں بالواسطہ ہاورڈ فلورے اور ارنسٹ چین کو پنسلین مہیا کی۔ 1944ء میں بادشاہ کی طرف سے سر کا خطاب ملا اور 1945ء میں فلورے اور چین کے ساتھ نوبل پرائز ملا۔ لندن میں 11 مارچ 1955ء کو ہارٹ اٹیک سے وفات پا گیا۔

ایزیکوفرمی

29 ستمبر 1926ء کو روم میں پیدا ہوا۔ 1926 میں فیمی ڈارپک شماریات ڈویلپ کی۔ 1932ء میں بیٹا پر کلیدی مقالہ لکھا۔ 1934ء میں سست رو نیوٹران دریافت کئے۔ 1938ء میں طبیعات کے لئے نوبل پرائز ملا۔ 1939ء میں یورپ سے بھاگ کر امریکہ میں پناہ لی۔ 1942ء میں انسان ساختہ نیوکلیر چین ری ایکشن حاصل کیا۔ 1949ء میں ہائیڈروجن بم کے بنانے کی مخالفت کی اور 1954ء میں شکاگو میں مر گیا۔

کرٹ گوڈل

28 اپریل 1906ء کو برن، موراپیہ، آسٹریا میں پیدا ہوا۔ 1916ء میں دس سال کی عمر میں ریاضی اور زبانوں کا مطالعہ شروع کیا۔ 1924ء میں طبیعات اور فلسفے کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے وی آنا کی یونیورسٹی

میں داخلہ لیا۔ 1930ء میں ریاضیات میں تمغہ حاصل کیا۔ 1931ء میں کلیہ شائع کیا۔ 1939ء میں جان بچا کر یورپ سے بھاگ گیا اور امریکہ میں پناہ لی۔ (انسٹی ٹیوٹ فار ایڈوانسڈ سٹڈی) میں آئن سٹائن کے ساتھ کام کرنے لگا۔ 72ء سال کی عمر میں پرنسٹن میں 1978ء میں انتقال کر گیا۔

جان مینارڈ کینز

5 جون 1883ء کو کیمبرج، انگلستان میں پیدا ہوا۔ اس نے لکھا کہ اگر ہم مستقبل کی طرف دیکھیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ معاشی مسئلہ انسانی نسل کا مستقل مسئلہ نہیں ہے۔ 1915ء میں برطانوی خزانے میں عہدہ قبول کیا۔ 1919ء میں ''پیرس امن کانفرنس'' میں نمائندگی کی۔ 1919ء میں کیمبرج واپس آ گیا اور تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ ''امن کے معاشی نتائج'' پر کتاب شائع کی۔ 1936ء میں ''جنرل تھیوری آف ایمپلائمنٹ'' ''انٹرسٹ'' اور ''Money'' شائع کیں۔ 1942ء میں ''ٹلٹن کا بیرن کینس'' کا خطاب پایا۔ 1944ء میں ''بریٹن ووڈز کانفرنس'' میں مندوب کی حیثیت سے شریک ہوا اور 21 اپریل 1946ء کو فرل، انگلینڈ میں وفات پا گیا۔ اس نے اپنے نظریات سے کیمونزم کا راستہ روکا اور سرمایہ دارانہ نظام کو تحفظ فراہم کیا۔

ایلن ٹیورنگ

23 جون 1912ء کو لندن میں پیدا ہوا۔ 1931-35ء ریاضیاتی منطق کی تعلیم کیمبرج میں حاصل کی۔ 1937ء میں ایک امتیازی مقالہ لکھا جس میں ایک خیالی یا فرضی ٹیورنگ مشین متعارف کرائی۔ 1939-45ء کے دوران ایک جماعت کے ساتھ مل کر Nazis, Enigma کو پڑھنے کے لئے خفیہ طور پر کام کیا۔ 1950ء میں ایک مقالہ رسالہ ''Mind'' میں شائع کیا جس میں مصنوعی ذہانت پیدا کئے جانے کی پیش گوئی کی گئی۔ 1952ء میں ہم جنسی افعال کے لئے سزایاب ہوا۔ 1954ء میں اکتالیس سال کی عمر میں خودکشی کر لی۔ ایلن ٹیورنگ کہتا ہے کہ کیا مشینیں سوچ سکتی ہیں؟'' نہایت بے معنی سوال ہے۔ ریاضیاتی منطق کے مبہم میدان میں ایک مسئلے پر غور کرتے ہوئے ایلن ٹیورنگ کے ذہن میں ایک ایسی مشین کا تصور آیا جو انسانی استدلال کی نقل اتار سکتی ہو۔ کمپیوٹر کی ایجاد کا سہرا بہرحال ٹیورنگ کے سر ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35223 میں صفدری خانم بیوہ امانت اللہ خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 13 مرلے واقع محلہ کشمیریاں نارووال شہر کا 1/3 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صفدری خانم بیوہ امانت اللہ خان نارووال گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رضوان اللہ خان پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد ولد محمد انور نارووال

مسل نمبر 35224 میں ڈاکٹر عرفان اللہ خان ولد امانت اللہ خان قوم پٹھان پیشہ ڈاکٹری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 13 مرلے واقع نارووال کا 1/3 حصہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ مکان برقبہ 5 مرلے واقع محلہ کشمیریاں نارووال کا 1/2 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ کلینک واقع جیلانی کالونی نارووال کا 1/2 حصہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عرفان اللہ خان ولد امانت اللہ خان نارووال گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رضوان اللہ خان برادر موصی گواہ شد نمبر 2 محمد امجد ولد محمد انور نارووال

مسل نمبر 35225 میں محمد انور ولد چوہدری غلام قادر قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 19 ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی -/2850000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی بارانی رقبہ 3 ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی -/210000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی رقبہ 5 ایکڑ واقع بھکو بھٹی ضلع سیالکوٹ مالیتی -/500000 روپے۔ 4۔ زرعی اراضی رقبہ ایک کنال 15 مرلے واقع دریا پور سیالکوٹ مالیتی -/25000 روپے۔ 5۔ زرعی اراضی رقبہ ایک ایکڑ دو کنال واقع چوبارہ سیالکوٹ مالیتی -/187500 روپے۔ 6۔ زرعی اراضی رقبہ 7 کنال 3 مرلے واقع بہادر پور سیالکوٹ مالیتی -/100000 روپے۔ 7۔ پلاٹ رقبہ ایک کنال 14 مرلے واقع ڈیریانوالہ بہاولنگر مالیتی -/300000 روپے۔ 8۔ مکان رقبہ سوا چھ مرلے واقع بھکو بھٹی سیالکوٹ مالیتی -/160000 روپے۔ 9۔ مکان رقبہ ایک کنال واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی -/150000 روپے۔ 10۔ مکان رقبہ ایک کنال 4 مرلے واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی -/100000 روپے۔ 11۔ پلاٹ رقبہ 2 کنال واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور ولد چوہدری غلام قادر چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید فرخ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد احمد منہاس وصیت نمبر 29222

مسل نمبر 35227 میں شازیہ ارم بنت حاجی عبدالستار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ ارم بنت حاجی عبدالستار تخت ہزارہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 حاجی عبدالستار والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد برادر موصیہ

(ماخوذ)

ترشاوہ پھلوں کے درختوں کی دیکھ بھال

شاخ تراشی۔ اہم مقاصد

1۔ پھلدار پودے کی جسامت کو کنٹرول کرنا تاکہ کھاد ڈالنے۔ تلائی۔ سپرے۔ اور پھل کی برداشت اور دیگر عوامل میں سہولت ہو۔

2۔ بیمار۔ کمزور شاخوں اور آبی نگوں کو نکالا جاسکے۔

3۔ ڈھانچے والا صحت مند اور توانا درخت پیدا کیا جاسکے۔

4۔ باغ کی کانٹ چھانٹ کے ذریعہ پھل کے سائز اور کوالٹی کو بہتر بنایا جاسکے۔

5۔ باغ میں دھوپ اور ہوا کا بہتر گزر ہوسکے۔

6۔ بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ کم ہو۔

7۔ کیڑے مار اور پھپھوندی کش ادویات کا استعمال باآسانی اور موثر ہوسکے۔

وقت: شاخ تراشی کا بہترین وقت بعد از برداشت اور بہار میں نشوونما کے آغاز سے قبل ہے۔

پیوندکاری

1۔ تمام ترشاوہ پھلوں کی پیوندکاری کی جاتی ہے تاہم میٹھے کے لئے قلموں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

2۔ ترشاوہ پھلوں کے لئے فروری۔ مارچ اور اگست تا اکتوبر میں پیوندکاری کی جاتی ہے تاہم موزوں وقت اگست تا اکتوبر ہے۔

3۔ روٹ سٹاک (Root stock) اور سائن (Scion) بڑھوتری کے مرحلہ میں ہونے چاہئیں (جب رس چل رہا ہو)

4۔ پیوندکاری عموماً روٹ سٹاک پر گرافٹنگ کی شکل میں 12-18 انچ بلندی پر کی جاتی ہے۔

پودوں کا فاصلہ	فاصلہ	پودوں کی تعداد فی ایکڑ
قطار سے قطار	20فٹ	110
اور پودے سے پودے کا فاصلہ	22فٹ	90
20 تا 25فٹ موزوں ہے	25فٹ	69

مخلوط کاشت: مخلوط کاشت سے جہاں تک ممکن ہو پرہیز کریں۔ خصوصاً جب پودوں پر پھل لگنا شروع ہوجائے۔ باغات میں چاول، برسیم اور گنا پہلے سے پہلے بھی نہ لگایا جائے۔ تاہم پودے چھوٹے ہوں اور پھل نہ دے رہے ہوں تو گوارا، مونگ، مٹر، مسور، سینجی اور چنا لگایا جاسکتا ہے۔

نقصان رساں کیڑے

1۔ سٹرس سلا (تیلہ):۔ ترشاوہ پھلوں میں سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والا کیڑا ہے بچے اور بالغ پتوں اور نرم و نازک ٹہنیوں سے رس چوستے ہیں پودے کمزور اور پھل کم لگتا ہے۔

کنٹرول: سپرا سائیڈ بحساب 100 سے 150 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملاکر سپرے کریں۔

2۔ لیف مائز: نقصان کا سبب کیڑے کی سنڈی (روا) ہوتا ہے حملہ کا دورانیہ مارچ تا اکتوبر ہے۔

کنٹرول: میچ 100 تا 150 گرام فی 100 لیٹر پانی میں ملاکر سپرے کریں۔

3۔ سفید مکھی: کیڑے کے بچے اور بالغ دونوں پتوں کا رس چوس کر نقصان پہنچاتے ہیں۔ کیڑے ایک خاص قسم کا رس پتوں پر خارج کرتے ہیں۔ جس سے پتوں پر سیاہ اُلی جم جاتی ہے۔ اور خوراک بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

کنٹرول: سپرا سائیڈ بحساب 100 سے 150 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملاکر سپرے کریں۔

4۔ سیاہ مکھی: بچے اور بالغ دونوں پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔ کیڑا اپنے جسم سے لیس دار مادہ خارج کرتا ہے جو سیاہ اُلی بننے کا سبب بنتا ہے۔ اور پودوں میں خوراک کے بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

کنٹرول: سپرا سائیڈ بحساب 100 سے 150 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملاکر سپرے کریں۔

5۔ لیموں کی تتلی: نقصان کی وجہ تتلی کی سنڈی ہے حملہ کا دورانیہ اپریل تا اکتوبر ہے اپریل مئی میں بھاری حملہ ہوتا ہے۔

کنٹرول: سپرا سائیڈ بحساب 100 سے 150 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملاکر سپرے کریں۔

6۔ پھل کی مکھی: سنڈی نقصان کا سبب بنتی ہے جو پھل کے گودے کو کھاتی ہے اور پھل کے خراب ہونے کا سبب بنتی ہے۔

کنٹرول: جنسی پھندے لگائیں۔ ڈپٹریکس بحساب 200 سے 100 ملی لیٹر پانی میں ملاکر سپرے کریں۔

7۔ سٹرس تھرپس: بچے اور بالغ پتوں اور پھل سے رس چوس کر نقصان پہنچاتے ہیں۔ جو پھلوں کے چھلکے کے کھردرا بننے کا سبب بنتے ہیں۔

کنٹرول: سپرا سائیڈ بحساب 100 سے 150 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملاکر سپرے کریں۔

بیماریاں

1۔ ترشاوہ کی سرسوک: یہ بیماری پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے متاثرہ شاخیں اوپر سے نیچے کی جانب سوکھنا شروع ہوجاتی ہیں اور چند سالوں میں درخت سوکھ جاتا ہے۔

انسداد: پودے صحت مند نرسری سے لئے جائیں۔ ہر سال پودوں پر باقاعدگی سے ڈائی تھین ایم۔45، کپتان 50 یا ٹاپسن ایم یا کسی اور پھپھوندی کش زہر کا 3 مرتبہ سپرے کریں۔

2۔ گوند کا نکلنا: یہ بیماری پھپھوندی سے ہوتی ہے اس کا حملہ تنے اور ٹہنیوں پر ہوتا ہے متاثرہ جگہ لمبائی کے رخ چھال پر دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ اور گوند نما مادہ خارج ہونے لگتا ہے۔

انسداد: اس بیماری پر قابو پانے کے لئے ریڈومل ایلیٹ یا ٹاپسن ایم 45 میں سے کوئی ایک زہر کا ایک حصہ تین حصے بجھے ہوئے چونے میں ملاکر اتنا پانی ڈالا جائے کہ وہ لئی کی سی صورت اختیار کرے اور پھر اس پھٹی ہوئی چھال کو چاقو کی مدد سے اتار کر اس جگہ پر لئی کسی برش وغیرہ کی مدد سے لگادی جائے۔

3۔ پودوں کا عمومی انحطاط: اس بیماری سے پودے اوپر سے نیچے کی جانب مرجھانا شروع ہوجاتے ہیں اور بعض دفعہ اچانک مرجھا کر مرجاتے ہیں۔

انسداد: مناسب کھاد کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اگر پھل زیادہ ہو تو اسے توڑ دیا جائے مخلوط فصلات کی کاشت نہ کی جائے اور زیادہ آبپاشی سے گریز کیا جائے۔

4۔ سٹرس کینکر: یہ بیماری بیکٹیریا سے ہوتی ہے اس کا حملہ پتوں، ٹہنیوں اور پھل پر ہوتا ہے۔ پہلے بھورے رنگ کے دھبے بنتے ہیں جو بعد میں ابھر کر نمایاں ہوجاتے ہیں۔

انسداد: سٹرپٹو مائسن یا کاسومن 100 گرام فی 100 لیٹر پانی میں ملاکر سپرے کریں۔

(محکمہ زراعت حکومت پنجاب)

(مرسلہ: نصیر احمد صاحب)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	20۔ ستمبر	زوال آفتاب	12-02
ہفتہ	20۔ ستمبر	غروب آفتاب	6-11
اتوار	21۔ ستمبر	طلوع فجر	4-32
اتوار	21۔ ستمبر	طلوع آفتاب	5-53

وردی اور صدارتی الیکشن پر حکومتی موقف برقرار

وزیراعظم جمالی اور مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین کے درمیان ملاقات میں یہ بات واضح طور پر کہی گئی ہے کہ وردی اور صدارتی الیکشن پر حکومتی موقف برقرار رہے گا۔ جمالی اس بارے میں مجلس عمل سے رابطہ کریں گے۔ جمالی نے صدر مشرف کو مذاکرات کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ جمالی اور شجاعت نے کہا ہے کہ ہم مجلس عمل سے مذاکرات کا سلسلہ ٹوٹنے نہیں دیں گے۔ صدر پرویز مشرف متفقہ آئینی پیکج قبول کرلیں گے۔

ایل ایف او پر سینٹ میں شدید احتجاج۔

سینٹ کا اجلاس شروع ہوتے ہی اپوزیشن نے ایل ایف او کے مسئلہ پر شدید احتجاج کیا اور گو مشرف گو کے نعرے لگائے۔ ڈیسک بجائے اور پانچ منٹ کے بعد ایوان سے نوابزادہ کی قیادت میں باہر چلے گئے۔ حکومتی ارکان انہیں منانے گئے لیکن وہ راضی نہ ہوئے اور پھر اپوزیشن کے بغیر ہی ایوان کی کارروائی جاری رہی۔

نویں سیف گیمز پاکستان میں ہوں گی۔

ساؤتھ ایشین سپورٹس فیڈریشن نے نویں سیف گیمز 29 مارچ سے 7 اپریل 2004ء تک اسلام آباد میں کروانے کا فیصلہ برقرار رکھا ہے۔ ان کھیلوں میں پاکستان، بھارت، نیپال، سری لنکا، بھوٹان، مالدیپ، بنگلہ دیش اور افغانستان کی ٹیمیں شرکت کریں گی۔ یہ فیصلہ فیڈریشن کے لاہور میں ہونے والے اجلاس میں متفقہ طور پر کیا گیا ہے۔

سٹیٹ بنک 50 ارب مالیت کے جمبو بانڈز جاری کرے گا۔

سٹیٹ بنک آف پاکستان 50 ارب مالیت کے جمبو بانڈز کا اجرا 4 اکتوبر 2003ء کو کرے گا یہ بانڈز 3، 5 اور 10 سالہ مدت کے لئے جاری ہوں گے۔ ان کی شرائط وہی ہوں گی جو پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز کی شرائط ہیں۔ ان بانڈز کی نیلامی یکمشت نہیں بلکہ مرحلہ وار ہوگی۔

آسٹریلوی بیمار بھیڑوں کو پاکستان قبول کرلے۔

آسٹریلیا کے ہائی کمشنر نے پاکستانی حکومت سے درخواست کی ہے کہ سعودی عرب کی طرف سے بیمار قرار دی جانے والی 57000 ہزار بھیڑوں کو قبول کرلے۔ سعودی عرب نے یہ بھیڑیں منہ کھر کی بیماری وجہ سے مسترد کردی ہیں جس سے چھ ہفتوں سے کھلے سمندر

(باقی صفحہ 8 پر)

بقیہ صفحہ 7

میں بحری جہاز پر کھڑی ہیں۔ پاکستان پر شدید دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ پاکستان نے سعودی عرب اور دبئی سے رپورٹ آنے تک قبول کرنے کا فیصلہ مؤخر کردیا ہے۔

پاکستان کی مسلسل جیت۔ راولپنڈی میں کھیلے جانے والے چوتھے ایک روزہ میچ میں بنگلہ دیش نے پاکستان کو 223 رنز کا ٹارگٹ دیا جو پاکستان نے آخری دور میں 5 کھلاڑی آؤٹ پر پورا کرلیا۔ بنگلہ دیش نے بھرپور مقابلہ کیا۔

جنوبی افریقہ نے سیکیورٹی کلیرنس دے دی۔ جنوبی افریقہ کی حکومت نے اپنی کرکٹ ٹیم کو دورہ پاکستان کی اجازت دے دی ہے اور پشاور اور کراچی میں بھی ٹیم کھیلنے پر رضا مند ہوگئی ہے ٹیم 22 ستمبر کو کراچی پہنچے گی اور 26 ستمبر کو پہلا ونڈے کراچی میں کھیلا جائے گا۔

عراق میں امریکی قافلے پر حملہ۔ عراقی دارالحکومت بغداد کے قریب قصبہ خالدیہ میں امریکی قافلے پر حملہ کے نتیجہ میں 8 فوجی ہلاک اور 3 گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ عراق کے مختلف علاقوں میں امریکیوں کے خلاف لگاتار گوریلا کارروائیاں جاری ہیں۔ جن میں کئی فوجی ہلاک زخمی ہوگئے فلوجہ اور القائم میں امریکی فائرنگ سے 2 عراقی جاں بحق ہوگئے۔ تیل پائپ لائن کی تباہی سے ترکی کو تیل کی فراہمی معطل ہوگئی امریکی کمانڈر نے کہا ہے کہ عراقی شہروں سے فوج نکالنے پر غور کررہے ہیں۔

امریکہ میں مشرقی ساحل پر شدید سمندری طوفان۔ جمعرات کو امریکہ کے مشرقی ساحل پر شدید سمندری طوفان سے ریاست ورجینا، میری لینڈ، جنوبی کیرولینا، پینسلوینیا اور واشنگٹن ڈی سی شدید متاثر ہوئے ہیں۔ 6 لاکھ مکانات کی بجلی معطل ہوگئی ہے۔ 19 ایئر پورٹس بند کر دیئے گئے 1500 پروازیں منسوخ۔ دفاتر اور سکول بند کر دیئے گئے۔ مواصلات کا نظام درہم برہم ہوا۔ اس طوفان کو ازابیل کا نام دیا گیا اب یہ کینیڈا کی طرف جارہا ہے۔ چھ گھنٹے تک جاری رہنے والے طوفان میں 11 فٹ اونچی لہریں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ طوفان کے بعد سیلاب کا خطرہ ہے۔ نقصان کا اندازہ اربوں ڈالر ہے۔

درخواست دعا

● مکرم منور علی صاحب شاہد تحریر فرماتے ہیں میرے ہمزلف عبدالعظیم فاروقی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا پتہ کا آپریشن ہوا تھا جس سے پیچیدگیاں پیدا ہوگئیں اب دوبارہ آپریشن ہو رہا ہے۔ صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

● مکرم مولانا محمد صدیق گورداسپوری صاحب نائب وکیل التبشیر کے بھانجے محمد انور صاحب سابق کارکن صدر انجمن ان دنوں شوگر کی وجہ سے سخت بیمار ہیں پاؤں پر زخم مندمل نہیں ہو رہا نیز جگر بھی کام نہیں کر رہا جسم پر سوجن ہے اور حالت تشویش ناک ہے معجزانہ شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

● مکرم اظہار احمد صاحب عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ سے لکھتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری خادم حسین صاحب ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر PAF ابن مکرم چوہدری محمد دین صاحب مورخہ 19 راگست 2003ء عصر کی نماز کے لئے وضو کرتے ہوئے ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اچانک بعمر 72 سال وفات پاگئے۔ ان کا جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ 21 راگست 2003ء کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں پڑھایا۔ قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر مکرم ظفر احمد صاحب مربی سلسلہ سرگودھا نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنی یادگار میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹیاں 2 بیٹے چھوڑے ہیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 1

وہ اپنے وعدوں پر نظر ثانی کر کے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق ادائیگی فرمائیں۔

☆ جو احباب اپنے وعدے ادا کر چکے ہیں اگر ممکن ہو تو کچھ مزید اس تحریک میں ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز بھجوانے کی کوشش کی جائے۔ (ناظم مال وقف جدید)

ایم اے انگلش کرنے کا سنہری موقع

ایم اے انگلش کرنے کے خواہش مند طلباء وطالبات فوری رابطہ کریں۔

[illegible] 211602

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

...ELLERY THAT STANDS OUT.
...h. Innovative. Unique.

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700. Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton. Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174